

روزہ

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

از محمد کریم سلطانانی

PDFBOOKSFREE.PK



جامعہ ریاض العلوم
مسجد خضر اسپینز کالونی، فیصل آباد

مکتبہ صبح نور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ

وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ اٰجْمَعِیْنَ

روزہ سے متعلق چند احادیثِ مبارکہ پیش خدمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سچا مومن بننے کی توفیق عطا فرمائے۔
آمین بركة سيّد المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم



PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.paklib.org

عَنْ اِبْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بُنِيَ الْاِسْلَامُ
عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنْ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اِيْتَاءَ الزُّكَاةِ وَ الْحَجَّ
وَ صَوْمُ رَمَضَانَ -

ترجمة الحديث:

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر
ہے۔ شہادۃ ان لا الہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج اور رمضان کے روزے رکھنا۔

صفحہ ۶۲	جلد ۱	رقم الحدیث (۲)	المشكاة المصابیح
صفحہ ۳۷	جلد ۳	رقم الحدیث (۲۶۰۹)	صحیح سنن الترمذی
		صحیح	قال الالبانی
صفحہ ۳۹	جلد ۱	رقم الحدیث (۲۱)	کنز العمال
صفحہ ۳۹	جلد ۱	رقم الحدیث (۲۷)	کنز العمال
صفحہ ۳۹	جلد ۱	رقم الحدیث (۲۸)	کنز العمال
صفحہ ۵۷۹	جلد ۱	رقم الحدیث (۱۰۹۲)	الترغیب والترہیب
صفحہ ۶۶	جلد ۱	رقم الحدیث (۱۳۷)	مجمع الزوائد
صفحہ ۳۹	جلد ۱	رقم الحدیث (۲۹)	کنز العمال
صفحہ ۲۳۸	جلد ۳	رقم الحدیث (۷۸۱)	الارواء الغلیل
		صحیح	قال الالبانی
صفحہ ۱۷۴	جلد ۵	رقم الحدیث (۵۶۷۲)	مسند الامام احمد
صفحہ ۴۰۳	جلد ۴	رقم الحدیث (۴۷۹۸)	مسند الامام احمد
صفحہ ۴۱۵	جلد ۱۳	رقم الحدیث (۱۹۱۱۷)	مسند الامام احمد
صفحہ ۴۱۶	جلد ۱۳	رقم الحدیث (۱۹۱۲۲)	مسند الامام احمد
صفحہ ۱۹۲	جلد ۱	رقم الحدیث (۳۰۸)	صحیح ابن خزیمہ
صفحہ ۱۹۲	جلد ۱	رقم الحدیث (۳۰۹)	صحیح ابن خزیمہ
صفحہ ۳۰۶	جلد ۱	رقم الحدیث (۵۱۲)	الترغیب والترہیب
		صحیح	قال محی الدین مستو

آسمان کے دروازے کھلنا

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ((اِذَا دَخَلَ رَمَضَانَ فَتَحَّتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَغَلَقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلِّسِلَتِ الشَّيَاطِينُ))-



PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔

صفحة ۳۱۱	جلد ۲	رقم الحديث (۱۸۹۸)	هداية الرواة
		متفق عليه	قال الالباني
صفحة ۹۲	جلد ۳	رقم الحديث (۲۳۲۰)	اسنن الكبرى
		صحیح	قال شعيب الارؤط
صفحة ۹۲	جلد ۳	رقم الحديث (۲۳۲۲)	اسنن الكبرى
		صحیح	قال شعيب الارؤط
صفحة ۹۵	جلد ۳	رقم الحديث (۲۳۲۳)	اسنن الكبرى
		صحیح	قال شعيب الارؤط
صفحة ۸۶۸	جلد ۱	رقم الحديث (۲۳۶۲۵)	كنز العمال
صفحة ۲۱۶	جلد ۵	رقم الحديث (۳۳۲۶)	شعب الایمان
		اسناده رجال ثقات	قال المصنف
صفحة ۳۱۲	جلد ۱۰	رقم الحديث (۱۳۳۳۲)	تحفة الاشراف
صفحة ۳۰۱	جلد ۵	رقم الحديث (۳۳۲۵)	التعليقات الحسان
		صحیح	قال الالباني
صفحة ۲۹۲	جلد ۳	رقم الحديث (۱۳۰۷)	سلسلة الاحداث الصحیحة
		صحیح	قال الالباني
صفحة ۱۱۲	جلد ۲	رقم الحديث (۱۸۱۶)	المسند الدراری
		صحیح	قال الدراری
صفحة ۱۲۲	جلد ۲	رقم الحديث (۲۳۹۷)	صحیح مسلم
صفحة ۱۲۲	جلد ۲	رقم الحديث (۲۳۹۶)	صحیح مسلم
صفحة ۱۲۲	جلد ۲	رقم الحديث (۲۳۹۵)	صحیح مسلم
صفحة ۴۷۱	جلد ۷	رقم الحديث (۷۷۶۸)	مسند الامام احمد
		اسناده صحیح	قال احمد محمد شاكر
صفحة ۳۶	جلد ۴	رقم الحديث (۱۹۹۱)	المصنف عبدالرزاق
صفحة ۹۳	جلد ۲	رقم الحديث (۱۳۰۳)	صحیح سنن النسائي
		صحیح	قال الالباني

صدیقین و شہداء میں سے

عن عمرو بن مرّة الجُهَنِي رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنْتَ رَسُولُ اللهِ، وَصَلَّيْتُ الصَّلَاةَ الْخَمْسَ وَأَدَيْتَ الزَّكَاةَ، وَصَمْتُ رَمَضَانَ، وَقَمَمْتَهُ، فَمِمَّنْ أَنَا؟ قَالَ: ((مِنَ الصَّدِيقِينَ وَالشَّهَدَاءِ))-

ترجمة الحديث:

حضرت عمرو بن مرّة جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے اگر میں گواہی دوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں، آپ اللہ کے رسول ہیں، پانچوں نمازیں ادا کروں، زکوٰۃ دوں اور رمضان المبارک میں دن کو روزہ رکھوں اور رات کو قیام کروں تو میرا شمار کن لوگوں میں ہوگا؟ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تیرا شمار صدیقین و شہداء میں ہوگا۔

الحديث صحیح:

۳۰۳ صفحہ	جلد ۵	رقم الحديث (۳۳۲۹)	التعليقات الحسان
		صحیح	قال الالبانی
۴۷۳ صفحہ	جلد ۲	رقم الحديث (۳۳۷۴)	غاية الاحكام
۳۶ صفحہ	جلد ۲	رقم الحديث (۱۴۸۰)	التزغيب والترهيب

إفطاری کے وقت جہنم سے آزادی

عن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم : ((إِنْ اللَّهُ عِنْدَ كُلِّ فِطْرِ عُتْقَاءٌ وَذَلِكَ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ))۔

ترجمة الحديث:

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ تعالیٰ إفطاری کے وقت لوگوں کو جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔

الحديث صحیح:

سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۶۳۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۸
قال محمود محمد محمود	حسن صحیح		
تحفة الاشراف	رقم الحدیث (۲۳۳۵)	جلد ۲	صفحہ ۲۰۱
مسند الامام احمد	رقم الحدیث (۲۲۱۰۲)	جلد ۱۶	صفحہ ۲۳۲
قال حمزه احمد الزین	اسنادہ صحیح		
الدر المنثور		جلد ۱	صفحہ ۳۵
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۷۰)	جلد ۱	صفحہ ۴۳۳
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۴۷۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۲
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۳۳۰)	جلد ۲	صفحہ ۵۸
قال الالبانی	حسن صحیح		

جنت کے دروازے کھلنا ☆ جہنم کے دروازے بند ہونا

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: إذا كانت أوّل لیلة من رمضان، صُفِّدَت الشَّیَاطِیْنُ و مردة الجنّ و غُلِّقَت أبواب النار فلم یفتح منها بابٌ و فُتِحَت أبواب الجنة فلم یغلق منها بابٌ و نادى مُنادٍ: یا باغی الخیر اقبل و یا باغی الشرِّ اقصر و لله عُتقاء من النار و ذلك فی کلِّ لیلة۔

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جب رمہان المبارک کی پہلی رات آتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنات کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ آگ (جہنم) کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ پس ان میں سے (رمضان شریف میں) کوئی بھی دروازہ کھولا نہیں جاتا اور جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ان میں سے کوئی بھی دروازہ بند نہیں کیا جاتا۔ اور ایک ندا دینے والا ندا دیتا ہے اے خیر و بھلائی چاہنے والے آگے بڑھ اے شر کے چاہنے والے رُک جا۔ اور اللہ تعالیٰ جہنم سے کچھ لوگوں کو آزاد کرتا ہے اور یہ سلسلہ رمضان المبارک کی ہر رات ہوتا ہے۔

الحديث صحیح:

صحیح ابن حبان	رقم الحدیث (۳۳۳۵)	جلد ۸	صفحہ ۲۲۲
قال شعیب الارؤط	اسنادی قوی		
کنز العمال	رقم الحدیث (۲۳۷۰۳)	جلد ۱	صفحہ ۸۶۸
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۶۸۲)	جلد ۱	صفحہ ۳۶۹
قال الالبانی	صحیح		
صحیح ابن خزیمہ	رقم الحدیث (۱۸۸۳)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۷
قال الاعظمی	اسنادہ حسن		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۱۲۳۰۹)	جلد ۹	صفحہ ۳۷۳
المشکاة المصابیح	رقم الحدیث (۱۹۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۱۲
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۷۵۹)	جلد ۱	صفحہ ۱۹۲
قال الالبانی	حسن		
غایۃ الاحکام	رقم الحدیث (۸۰۳۷)	جلد ۳	صفحہ ۳۵۶
شعب الایمان	رقم الحدیث (۳۳۲۷)	جلد ۵	صفحہ ۲۱۷
صحیح الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۹۹۸)	جلد ۱	صفحہ ۵۸۵
قال الالبانی	صحیح علی شرطہا		
صحیح ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۶۴۲)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۷

روزہ کی جزا اللہ دے گا

روزہ ڈھال ہے

روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ کے ہاں کستوری سے زیادہ پاکیزہ ہے

عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: ((قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ: كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ، إِلَّا الصُّوْمَ، فَانَّهُ لِي وَانَا أَجْزَىٰ بِهِ وَالصِّيَامُ جَنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمَ صَوْمِ أَحَدِكُمْ، فَلَا يَرِفْتُ يَوْمئِذٍ وَلَا يَصْخَبُ، فَإِنْ سَابَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ: إِنِّي مَرُؤٌ وَصَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفٌ فَمِ الصَّائِمِ، أَطْيِبُ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ وَاللِّصَائِمِ فَرِحْتَانِ يَفْرِحُهُمَا، إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِطَفْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ بِصَوْمِهِ))-

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

ترجمة الحديث:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ آدم کے بیٹے (انسان) کا ہر عمل اس کیلئے ہے سوائے روزے کے۔ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا اور روزہ ڈھال ہے (جہنم سے) لہذا جس دن تم میں سے کسی کا روزہ ہو اس دن حیاء سے گری باتیں نہ کرے اور بے ہودہ کلامی نہ کرے اور اگر کوئی اس کو گالی دے یا اس سے لڑائی کرے تو روزہ دار کو چاہئے کہ وہ کہہ دے میں روزہ سے ہوں۔

اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پاکیزہ ہوگی۔ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں جن سے وہ خوش ہوگا، ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے، دوسرا جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔

صفحہ ۵	جلد ۲	رقم الحدیث (۱۳۲۸)	الترغیب والترہیب
		صحیح	قال المنذری
صفحہ ۱۸۷	جلد ۲	رقم الحدیث (۲۷۰۶)	صحیح مسلم
صفحہ ۳۲۸	جلد ۱		الدر المنثور
صفحہ ۲۹۵	جلد ۵	رقم الحدیث (۳۳۱۳)	التعلیقات الحسان
		صحیح	قال الالبانی
صفحہ ۲۰۱	جلد ۸	رقم الحدیث (۳۳۲۳)	صحیح ابن حبان
		اسنادہ صحیح	قال شعیب الارؤط
صفحہ ۹۱۶	جلد ۲	رقم الحدیث (۱۸۹۶)	صحیح ابن خزیمہ
صفحہ ۳۱۰	جلد ۷	رقم الحدیث (۷۶۷۹)	مسند الامام احمد
		اسنادہ صحیح	قال احمد محمد شاكر
صفحہ ۵۲۶	جلد ۲	رقم الحدیث (۱۹۰۳)	صحیح البخاری
صفحہ ۱۳۸	جلد ۳	رقم الحدیث (۱۹۰۳)	فتح الباری
صفحہ ۵۷۳	جلد ۱	رقم الحدیث (۹۷۸)	صحیح الترغیب والترہیب
		صحیح	قال الالبانی
صفحہ ۱۲۰	جلد ۲	رقم الحدیث (۲۲۱۵)	صحیح سنن النسائی
		صحیح الاسناد	قال الالبانی

شفاعت کرنے والا

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ أن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قال: ((أَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ الصِّيَامُ: أَيْ رَبِّ مَنَعْتَهُ الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ فَشَفَعْنِي فِيهِ، وَيَقُولُ الْقُرْآنُ مَنَعْتَهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفَعْنِي فِيهِ، قَالَ: فَيُشْفَعَانِ))-

ترجمة الحديث:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا، روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندہ کیلئے سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا، اے میرے رب! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور اپنی خواہشات (پوری کرنے) سے روک رکھا، لہذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما۔ قرآن کہے گا، اے میرے رب! میں نے اس بندے کو رات (قیام کیلئے) سونے سے روک رکھا، لہذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما۔ چنانچہ دونوں کی سفارش قبول کی جائے گی۔

الحديث صحیح:

صفحہ	جلد	رقم الحدیث (۶۶۲۶)	مسند الامام احمد
۱۸۸	جلد ۶	رقم الحدیث (۶۶۲۶)	مسند الامام احمد
		اسنادہ صحیح	قال احمد محمد شاكر
۷۲۰	جلد ۲	رقم الحدیث (۳۸۸۲)	صحیح الجامع الصغیر
		صحیح	قال الالبانی
۳۱۸	جلد ۳	رقم الحدیث (۵۰۸۱)	مجمع الزوائد
۳۳۲	جلد ۱		الدر المنثور
۸۶۵	جلد ۱	رقم الحدیث (۲۳۵۷۵)	کنز العمال
۳۲۵	جلد ۲	رقم الحدیث (۲۱۱۷)	الترغیب والترہیب
		صحیح علی شرط مسلم	قال المنذری
۱۰	جلد ۲	رقم الحدیث (۱۳۳۶)	الترغیب والترہیب
		حسن	قال المنذری
۵۷۹	جلد ۱	رقم الحدیث (۹۸۴)	صحیح الترغیب والترہیب
		حسن صحیح	قال الالبانی

جنت کا دروازہ

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرِّيَّانُ، يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَدْخُلُ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرَهُمْ)) -

ترجمة الحديث:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جنت کا ایک دروازہ ہے جس کا نام ریّان ہے جس سے قیامت کے دن روزہ رکھنے والے داخل ہوں گے۔ ان کے علاوہ اس دروازے سے کوئی داخل نہیں ہوگا۔

الحديث صحیح:

صحیح البخاری	رقم الحدیث (۱۸۹۶)	جلد ۲	صفحہ ۵۶۴
صحیح مسلم	رقم الحدیث (۲۷۱۰)	جلد ۲	صفحہ ۱۸۸
صحیح ابن خزیمہ	رقم الحدیث (۱۹۰۲)	جلد ۲	صفحہ ۹۱۸
قال الأعمش	اسناد صحیح		
شرح السنۃ	رقم الحدیث (۱۷۰۳)	جلد ۳	صفحہ ۴۵۰
صحیح سنن الترمذی	رقم الحدیث (۷۶۵)	جلد ۱	صفحہ ۴۰۴
قال الالبانی	صحیح		
سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۶۴۰)	جلد ۲	صفحہ ۳۰۶
قال محمود محمد محمود	الحدیث متفق علیہ		
تحفۃ الاشراف	رقم الحدیث (۴۷۷۱)	جلد ۳	صفحہ ۱۲۳
صحیح الجامع الصغیر	رقم الحدیث (۲۱۲۱)	جلد ۱	صفحہ ۴۲۶
قال الالبانی	صحیح		
الترغیب والترہیب	رقم الحدیث (۱۴۳۰)	جلد ۲	صفحہ ۸
قال المنذری	صحیح		
التعلیمات الحسان	رقم الحدیث (۳۳۱۱)	جلد ۵	صفحہ ۲۹۳
قال الالبانی	صحیح		
الجامع شعب الایمان	رقم الحدیث (۳۳۱۲)	جلد ۵	صفحہ ۲۰۷
صحیح سنن ابن ماجہ	رقم الحدیث (۱۴۳۷)	جلد ۲	صفحہ ۵۸
قال الالبانی	صحیح		